© rasailojaraid.com

خاص اہمیت رکھتی ہے۔

مسٹر بھنڈاری کا پاکستان میں جس گرمجوشی و خلوص کے ساتھ استقبال کیا گیا ہے اور صدر محمد ضیاء الحق وزیر اعظم مسٹر جونیجو اور دوسرے پاکستانی ذمہ داروں سے ان کی گفتگو جس دوستانہ انداز اور خوشگوار ماحول میں ہوئی ہے اس سے یہ توقع قائم ہوتی ہے کہ انشاء اللہ بعض طاقتوں کی معاندانہ کوششوں اور اندرونی و بیرونی عناصر کی مخالفانہ خواہشوں کے برعکس یہ کوششیں کامیاب ہوں گی اور برِ صغیر کے کروڑوں عوام ـــــ جو عرصہ سے جہل فاقہ، بھوک، بیماری بے روزگاری کا شکار ہیں اطمینان کا سانس لے سکیں گے کیونکہ اس حقیقت سے کوئی ہوشمند انسان انکار نہیں کر سکتا کہ یہ دونوں ملک اپنی تعمیر و ترقی اور اپنے عوام کی بھلائی کے لئے کشیدگی سے پاک ماحول اور پُر امن و خوشگوار فضاؤں میں ہی جدوجہد کر سکتے ہیں اور کامیاب ہو سکتے ہیں۔

گزشتہ دنوں اُردو کے ادیب و شاعر، اور ملک کی ممتاز عوامی شخصیت جناب محمد عثمان عارف کو یوپی کا گورنر نامزد کیا گیا ہے اس انتخاب پر اس وجہ سے بھی خاص طور پر مسرت ہوئی کہ یوپی جیسے اہم صوبہ کو ایک ایسی شخصیت نصیب ہوئی جو بزرگوں، علمائے کرام دین و دانش کے حلقوں اور علم و ادب کے ایوانوں میں ایک ممتاز، قابلِ احترام اور لائق تعظیم حیثیت رکھتی ہے۔

جناب محمد عثمان عارف نقشبندی کے گورنر کے عہدہ کا حلف لینے کے بعد سب سے پہلے موصوف سے جس وفد نے ملاقات کی وہ اُردو زبان و ادب کے حلقہ سے تعلق رکھنے والے یعنی اُردو ہندی ساہتیہ ایوارڈ کمیٹی کے ذمہ داروں پر مشتمل تھا۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اس سے یہ اندازہ لگانا مشکل نہیں کہ یوپی میں اُردو کے مسئلہ کی ایک [illegible] ہے۔ اُمید ہے کہ جناب محمد عثمان عارف کا انتخاب اُردو کے مسئلوں کے حل کے لئے بھی بہت مؤثر ثابت ہوگا اور وہ کروڑوں دلوں کی آواز اور آرزو کی تکمیل کرتے ہوئے اُردو کو اس کا جائز مقام دلانے کی پوری کوشش کریں گے۔

ہم صدر جمہوریہ ہند اور وزیر اعظم راجیو گاندھی کو اس بہترین انتخاب پر مبارکباد دیتے ہیں اور دُعا کرتے ہیں کہ یہ انتخاب ملک کے اس عظیم صوبہ کے لئے بلکہ پورے ملک کے لئے مفید ہو۔ اور گورنر موصوف ایک مثالی و کامیاب گورنر و منتظم ثابت ہوں۔ اور ہمارے ملک کی عزت و نیک نامی اور قومی یکجہتی کے فروغ و استحکام کے لئے بھی یہ انتخاب مفید ثابت ہو۔

ہم جناب عثمان عارف صاحب کو بھی اس عہدۂ جلیلہ پر فائز ہونے پر مبارکباد پیش کرتے ہیں اور ان کی خیر و فلاح اور کامیابی کے لئے دست بدعا ہیں۔

(اظہر صدیقی)

قارئین برہان کو علم ہے کہ مدیر برہان حضرت مولانا سعید احمد اکبرآبادی آجکل بغرض علاج کراچی (پاکستان) میں مقیم ہیں حق تعالیٰ اُنکو جلد شفائے کاملہ عطا فرمائے۔ آپ کی عدم موجودگی میں نظرات کے صفحات پر قارئین کرام کو جو تشنگی محسوس ہو رہی ہوگی ادارہ کو اس کا پورا احساس ہے۔

خالہ اماں صاحبہ کے حادثہ پر بھی عم مکرم ہی تحریر فرمائیں گے کہ ہمارے خاندان کے ایک محترم اور اہم رکن ہیں اور موصوف کو بھی خالہ اماں سے انتہائی گہرا عقیدت مندانہ عمر بھر تعلق رہا ہے۔ اللہ کریم ان حوادث پر ان کو بھی صبر کی توفیق و توانائی بخشے۔ قارئین کرام سے درخواست ہے کہ عم مکرم مولانا سعید احمد اکبرآبادی کی صحت کاملہ عاجلہ مستمرہ کے لئے شافیٔ حقیقی کی بارگاہ میں دُعا فرمائیں۔

© rasailojaraid.com